تنقیدوتبصرہ

المشرفی علی المشرقی از مولانا پیرزادہ محمد بہاء الحق صاحب قاسمی۔ کاغذ کتابت طباعت معمولی قیمت ۳ر

پتہ: دار التبلیغ قاسمی منزل گلوالی دروازہ امرتسر۔

اس رسالہ میں اُن آراء خطوط کو جمع کیا گیا ہے جو تحریک خاکساران کے متعلق علماء ہند نے وقتاً فوقتاً مختلف اخبارات و رسائل میں شائع کرائے ہیں۔ تحریک خاکساران کو عام اور وسیع بنانے کے لیے ملک میں جو پروپیگنڈا ہو رہا ہے اُس کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ حال ہی میں اخبار اسٹیٹسمین نے اپنے سنڈے اڈیشن میں اس تحریک کے حالات بڑی آب و تاب کے ساتھ تین کالموں میں شائع کئے ہیں اور بانی تحریک کو "ہندوستان کا ڈکٹیٹر جس کے ماتحت چار لاکھ کی فوج گراں تیار رہے" لکھا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بمبئی کے اخبار السٹریٹڈ ویکلی نے اس تحریک سے متعلق متعدد تصاویر اہتمام کے ساتھ شائع کی ہیں۔ وقت کی اہم مذہبی ضرورت ہے کہ علماء ہند سنجیدگی کے ساتھ اس تحریک کے مبادی، اغراض و مقاصد، طریق عمل وغیرہ پر غور کرکے اپنی رائے بے لاگ طریقہ پر ظاہر کریں اور جو چیز عوام کے لیے سخت گمراہ کن ثابت ہوسکتی ہے اُس سے مسلمانوں کو بچالیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ اس رسالہ کی زبان و طرز خطاب بالکل مناظرانہ اور مجادلانہ ہے جس سے نفع کی زیادہ توقع نہیں کی جاسکتی۔ اس میں شبہ نہیں کہ بانی تحریک کے قلم سے جو تحریریں اس وقت تک شائع ہوچکی ہیں اُن میں علماء اسلام پر رکیک ترین حملے کرنے اور اُن کی شان میں سب و شتم کرنے میں کوئی دقیقہ اُٹھا کے نہیں رکھا گیا۔ تاہم علماء کو باور کرنا چاہیے کہ قرآن مجید کا حکم وجادلھم بِالّتی احسن ہر زمانہ اور ہر جماعت کے بارہ میں ہے۔ کوئی بات خواہ کیسی ہی حق ہو اگر ترش اور نفرت انگیز لب ولہجہ کے ساتھ کہی جائے تو بسا اوقات اُس کا اثر بالکل دوسرا اور مقصد کے خلاف ہو جاتا ہے۔ علم النفسیات کا یہ وہ روشن نکتہ ہے جس کو افسوس سے ہمارے علماء کرام مذہبی مضامین لکھنے